

خوش ہوتے ہیں، پر وصل میں یوں مر نہیں جاتے  
 آئی شبِ سحراں کی تمنا، مرے آگے  
 ہے موج زن اک قلزمِ نوح، کاش ابھی تو  
 آتا ہے ابھی دیکھیے، کیا کیا مرے آگے  
 گویا تھ کو جنبش نہیں، آنکھوں میں تو دم ہے  
 رہنے دوا بھی ساغر و مینا مرے آگے  
 ہم پیشہ و ہم مشرب و ہم راز ہے میرا  
 غالب کو بُرا کیوں کہو؟ اچھا مرے آگے

۱۔ شرح : میری نگاہوں میں دنیا بچوں کا ایک کھیل ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ رات دن ایک تماشا میرے سامنے ہو رہا ہے۔

مطلب یہ ہے کہ جو واقعات و حادثات یہاں رات دن پیش آرہے ہیں، میرے دل پر ان کا کوئی اثر نہیں ہوتا اور بچے جو کھیل کھیلتے ہیں، کسی سلیم العقل انسان پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑ سکتا۔

۲۔ لغات - اورنگ سلیمان : حضرت سلیمان کا تخت، جس پر سوار ہو کر وہ ہوا میں پرواز کرتے تھے۔

اعجازِ مسیحا : حضرت عیسیٰ کا معجزہ، جو قلم باذن اللہ (اُٹھ اللہ کے حکم سے) کہ کر مردے کو زندہ کر دیتے تھے۔

شرح : حضرت سلیمان کا تخت، جس کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہوا میں اڑتا تھا، میرے نزدیک محض ایک کھیل ہے اور حضرت عیسیٰ کے معجزے کو میں محض ایک بات سمجھتا ہوں۔

دوسرے مصرع میں خوبی یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ محض ایک کلمہ یعنی بات کہ کر مردے کو زندہ کر دیتے تھے۔

۳۔ شرح : میں دنیا کے وجود کو حقیقت کچھ نہیں سمجھتا، محض ایک نام ہے، جو اس کے لیے رکھ دیا گیا، مسمیٰ کچھ نہیں اسی طرح اشیا کا وجود بھی میرے لیے وہم سے زیادہ کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔